Healthier Pennine Lancashire

NHS
East Lancashire Hospitals
NHS Trust
A University Teaching Trust

CARE

زندگی کے آخری ایام میں دیکھ بھال اور مدد

ایک معلوماتی گائیڈ

دیکھ بھال اور مدد

Safe | Personal | Effective

زندگی کے آخری ایام میں

تعارف

یہ کتابچہ کسی شخص کی زندگی کے آخری دنوں میں دیکھ بھال کرنے کے سلسلے میں خاندانوں اور دوسروں کو معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس میں ان علامات کے بارے میں معلومات شامل ہیں جو تجربے میں آ سکتی ہیں، دیکھ بھال اور مدد جو دی جا سکتی ہے، اور کچھ سوالات جو اس مشکل وقت میں اکثر پوچھے جاتے ہیں۔

مشمولات

جب کوئی شخص مر رہا ہو تو کیا توقع کی جائے 3

مشاہدات اور ادویات کو روکنا 3

علامات اور دیکھ بھال 4

سانس لینے میں تبدیلیاں 4

سینے کی رطوبتیں 5

درد 5

پریشانی اور بے چینی 5

بیماری اور قے 6

آنتیں 6

مثانہ 6

کھانا پینا 7

سرنج پمپ کا استعمال کرتے ہوئے دوائیں دینا 8

علامات کو دور کرنے کےلیے استعمال ہونے والی عام دوائیں 8

انفرادی خواہشات اور ترجیحات 10

جذباتی، روحانی اور مذہبی ضروریات 11

موت کے بعد دیکھ بھال 12

اکثر پوچھے گئے سوالات 13

پنجابی 15

بنگالی 15

لتھوانیائی 15

جب کوئی شخص مر رہا ہو تو کیا توقع کی جائے

زندگی کے آخری ایام میں انفرادی تجربات فرد سے فرد میں مختلف ہو سکتے ہیں۔ یہ پیش گوئی کرنا بہت مشکل ہے کہ اصل میں
کیا ہوگا۔ کچھ عام نشانیاں اور علامات ظاہر کر سکتی ہیں کہ ایک شخص زندگی کے آخری ایام میں داخل ہو رہا ہے۔ اس بات کا پتا ہونا کہ کس چیز کی توقع کرنی ہے اضطراب کو دور کرنے میں مدد مل سکتی ہے اور بہتر منصوبہ بندی کی اجازت دیتی ہے۔

- وہ بہت زیادہ سو سکتے ہیں اور زیادہ تر یا سارا دن بستر پر آرام اور سوتے ہوئے گزار سکتے ہیں۔ جاگنے کے دورانیے کم ہو سکتے ہیں اور آخرکار وہ شخص ہر وقت گہری نیند میں ہو سکتا ہے۔
- انہیں نگلنے میں دشواری ہو سکتی ہے اور وہ کھانا پینا نہیں چاہتے
- انہیں منہ سے گولیاں یا دوائیں لینے میں دشواری ہو سکتی ہے
- وہ اپنی آنتوں یا مثانے پر کنٹرول کھو سکتے ہیں
- ان میں پریشانی یا بےچینی کے آثار نظر آ سکتے ہیں
- ان کی سانسیں بدل سکتی ہیں اور بعض اوقات شور زدہ بھی ہو سکتی ہیں
- وہ الجھن کا شکار ہو سکتے ہیں یا ماحول سے نا آشنا ہو سکتے ہیں
- وہ جذباتی ہو سکتے ہیں اور روحانی سوالات پوچھ سکتے ہیں
- وہ اپنے اردگرد میں دلچسپی کھو سکتے ہیں اور لوگوں سے الگ ہو سکتے ہیں

بہت سے لوگوں کےلیے مرنا بہت پرامن ہوتا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ کسی شخص کو ان تبدیلیوں سے گزرتے ہوئے دیکھنا بہت پریشان کن ہو سکتا ہے۔ یہ قدرتی طور پر مرنے کے عمل کا حصہ ہے اور اس کا لازمی مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ بے چین ہیں یا کسی پریشانی میں ہیں۔

زندگی کے آخری دنوں میں کسی شخص کی دیکھ بھال کرنے والے ڈاکٹر اور نرسیں کسی بھی تبدیلی کی جانچ کریں گے اور اس شخص کو ہر ممکن حد تک آرام دہ اور باوقار بنانے کےلیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

مشاہدات اور ادویات کو روکنا

ہوسکتا ہے کہ کوئی شخص کئی مہینوں یا سالوں سے کچھ دوائیں لے رہا ہو اور اگر وہ مزید مددگار نہ ہوں تو انہیں روکنے یا تبدیل کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ اس پر ڈاکٹر اور نرسیں آپ سے بات کریں گی۔

معمول کے مشاہدات جیسے بلڈ پریشر کی نگرانی، خون میں شکر کی باقاعدہ پیمائش یا خون کے ٹیسٹ اب نہیں کیے جا سکتے۔ زندگی کے آخری ایام میں یہ انسان کےلیے فائدہ مند نہیں ہو سکتے اور غیر ضروری تکلیف کا باعث بن سکتے ہیں۔

علامات اور دیکھ بھال

سانس لینے میں تبدیلیاں

سانس لینے کا انداز بدل سکتا ہے کیونکہ جسم سست ہوجاتا ہے۔ سانس تیز، سطحی یا گہری ہو سکتی ہے اور سانسوں کے درمیان وقفہ ہو سکتا ہے۔

اگر سانس میں کمی کی تکلیف کا سامنا ہوتا ہے تو آسان اقدامات ہیں جو مدد کرسکتے ہیں۔ ان میں کھڑکی کھولنا، پنکھا استعمال کرنا یا پوزیشن تبدیل کرنا شامل ہو سکتا ہے۔

مریض کو مارفین کی تھوڑی سی خوراک کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ مارفین عام طور پر درد کےلیے دی جاتی ہے لیکن اسے سانس کی تکلیف کےلیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اور یہ بہت مؤثر ثابت ہو سکتی ہے۔ یہ جلد کے نیچے انجیکشن کے ذریعہ یا منہ سے دوا کے طور پر دیی جاسکتی ہے۔

آکسیجن کی ضروریات کا دوبارہ جائزہ لیا جا سکتا ہے اور جب کہ یہ کچھ مریضوں کےلیے مفید ہو سکتا ہے، دوسروں کےلیے آکسیجن کی مزید ضرورت نہیں ہو سکتی ہے۔

سینے کی رطوبتیں

ہر کسی کے سینے اور گلے میں رطوبت (مائع) بنتی ہے۔ جب کوئی شخص اپنی زندگی کے آخری ایام میں ہوتا ہے تو اس کے پاس موجود عام رطوبتوں کو صاف نہیں کیا جا سکتا اور وہ اس شخص کو "جامد چھاتی والا" بنا سکتی ہیں۔ یہ ہوا کے راستوں میں مائع کے جمع ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

سانس لینے پر شور ہو سکتا ہے، لیکن عام طور پر اس شخص کےلیے پریشان کن نہیں ہوتا۔ درحقیقت، اس کا اکثر مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ شخص بہت پر سکون ہے۔ شخص کی پوزیشن کو تبدیل کرنے سے مدد مل سکتی ہے۔ عام طور پر انجیکشن کے ذریعے دی جانے والی دوائیں بھی اس علامت کو دور کرنے میں مدد کر سکتی ہیں۔

درد

مرنے والے ہر شخص کو درد نہیں ہوگا۔ یہاں تک کہ اگر شخص کو بات چیت کرنے میں دشواری ہو تو عام طور پر یہ بتانا ممکن ہے کہ آیا وہ تکلیف میں ہیں اور ڈاکٹر اور نرسیں اس کی جانچ کر سکتے ہیں۔

اگر درد ہو تو یہ جان کر تسلی ہوتی ہے کہ اس سے نجات کے کئی طریقے ہیں۔ پوزیشن میں تبدیلیاں کرنے سے مدد مل سکتی ہے۔ تاہم، اوروں کےلیے یہ بہتر ہو سکتا ہے کہ پوزیشن تبدیل نہ کریں۔ اس کا اندازہ انفرادی بنیادوں پر کیا جائے گا۔ مارفین جیسی دوائیں کارآمد ہو سکتی ہیں اور ضرورت پڑنے پر اسے منہ سے یا انجکشن کے ذریعے دوا کے طور پر دیا جا سکتا ہے۔ جب تک ان کی ضرورت نہ پڑے ادویات نہیں دی جائیں گی۔

پریشانی اور بے چینی

قدرتی مرنے کے عمل کے ایک حصے کے طور پر فرد الجھن کا شکار، پریشان یا بے چین ہو سکتا ہے۔ کبھی کبھی فریب یعنی خیالی چیزیں نظر آسکتی ہیں۔ یہ دیکھنا خاندان اور دوسروں کےلیے مشکل ہو سکتا ہے، لیکن ان علامات کو بہتر بنانے کےلیے اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔

اس سے ماحول کو پرسکون اور خاموش رکھنے میں مدد مل سکتی ہے اور اس شخص کا ہاتھ پکڑ کر اور اس سے بات کرکے نرمی سے حوصلہ دے کر مدد دی سکتی ہے۔

ادویات دستیاب ہیں جو ان علامات کو دور کرنے میں مدد کر سکتی ہیں۔ اس شخص کی دیکھ بھال کرنے والے ڈاکٹر اور نرسیں کسی دوسرے اسباب کی جانچ کریں گی جو تکلیف میں حصہ ڈال سکتے ہیں۔

بیماری اور قے

جب کوئی شخص زندگی کے آخری ایام میں ہوتا ہے تو وہ بیمار محسوس کر سکتا ہے۔ اس کی بہت سی ممکنہ وجوہات ہیں جن کا ڈاکٹر اور نرسیں انفرادی بنیادوں پر جائزہ لیں گے۔ جب وہ حرکت کرتا ہے تو وہ شخص بیمار محسوس کر سکتا ہے یا کچھ بدبو بیماری کا محرک ہو سکتی ہے۔ انجیکشن کے ذریعے اس علامت کو دور کرنے میں مدد کےلیے دوائیں تجویز کی جا سکتی ہیں۔

آنتیں

جیسے جیسے کوئی شخص کمزور ہوتا جاتا ہے اور اس کی حالت خراب ہوتی جاتی ہے وہ اتنا مضبوط نہیں ہوتا کہ ٹوائلٹ یا کموڈ استعمال کر سکے۔ اکثر آنتیں سست ہوجاتی ہیں اور معمول کے مطابق کام نہیں کرتیں۔ کبھی کبھار، پٹھوں کی کمزوری کی وجہ سے شخص اپنی آنتوں پر قابو کھو سکتا ہے۔ اگر وہ بہت کمزور ہو جاتے ہیں اور بستر سے باہر نہیں نکل پاتے تو پیڈ استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

عزت اور سکون کو برقرار رکھنے کے مقصد سے ڈاکٹروں اور نرسوں کے ذریعے آنتوں کا جائزہ لیا جائے گا۔ یہ اس بات کو یقینی بنا کر کیا جا سکتا ہے کہ ٹوائلٹ استعمال کرنے کے دوران مریض کو تکلیف نہ ہو۔ اگر وہ بے چین ہیں تو درد کش ادویات دی جا سکتی ہیں۔ اگر ضرورت ہو تو آنتوں کے کام کی باقاعدگی کو یقینی بنانے کےلیے سپپوزٹریز(Suppositories) پر غور کیا جا سکتا ہے۔

مثانہ

چونکہ جسم قدرتی طور پر سست ہو جاتا ہے انسان کو پیشاب بہت کم یا نہیں آتا اور پیشاب کا رنگ بہت گہرا ہو سکتا ہے۔ کمزوری کی وجہ سے، کموڈ یا ٹوائلٹ پر اور باہر ماس شخص کی مدد کرنا بہت تکلیف دہ ہو سکتا ہے۔ وقار اور آرام کو برقرار رکھنے کےلئے پیڈوں کی پیشکش کی جا سکتی ہے۔

کچھ لوگوں کےلیے مثانے سے پیشاب نکالنے کےلیے کیتھیٹر (catheter) لگانا بہتر ہو سکتا ہے۔ یہ ان کی توانائی کو محفوظ رکھے گا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ وہ باوقار اور آرام دہ رہیں۔ اگر مناسب ہوا تو اس پر خاندان اور دوسروں سے بات کی جائے گی۔

کیتھیٹر (Catheter) ان لوگوں کےلیے بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں جن کا پیشاب رک جاتا ہے جس سے تکلیف اور بے چینی ہو سکتی ہے۔

کھانا پینا

زندگی کے آخری ایام میں انسان کی کھانے پینے کی ضرورت کم ہو جاتی ہے۔ کچھ لوگ کھانے پینے کی تھوڑی مقدار لے سکتے ہیں۔ دوسرے صرف مائع کے گھونٹ پی سکتے ہیں۔ کچھ شاید کچھ بھی لینے کی خواہش نہ کریں، یا اس کے قابل نہ ہوں۔

جب کوئی شخص مرنے کے قریب ہوتا ہے، اگرچہ رگوں (IV) میں یا جلد کے نیچے (زیرِ جلد) ڈرپ کے ذریعے مائعاجات دینا ممکن ہوتا ہے،
لیکن یہ غیر یقینی ہے کہ اس سے ان کی زندگی لمبی ہوگی یا انہیں بہتر محسوس کرنے میں مدد ملے گی۔ ڈرپ کے ذریعے دیے جانے والے مائعاجات کے خطرات اور ممکنہ فوائد ہر شخص میں مختلف ہوں گے۔ آپ کے پیارے کی دیکھ بھال کرنے والی ٹیم باقاعدگی سے اس کا جائزہ لے گی۔

منہ کی اچھی دیکھ بھال فراہم کرنا آرام دہ ہوتا ہے اور اس بات کو یقینی بنانا کہ منہ صاف اور نم ہو۔ اس میں مدد کے لیے جیل دیے جا سکتے ہیں۔ اہل خانہ اور دیگر افراد اگر چاہیں تو انہیں اس شخص کا منہ صاف کرنا سکھایا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص پینے سے قاصر ہو تو منہ اور ہونٹوں کی بہت ذیادہ دیکھ بھال کی جائے۔

ایسے مریضوں کے لیے جو مرنے کے بہت قریب ہوں اس بات کا قطعی کوئی ثبوت نہیں ہے کہ نالیوں یا ڈرپوں کے ذریعے کھانا کھلانا اس کے زندہ رہنے کی مدت کو لمبا کرتا ہے یا ان کے معیار زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اس کے علاوہ، کھلانے والی ٹیوبیں ڈالنے سے متعلق خطرات اور ممکنہ تکالیف ہیں۔

اگر آپ کے اس سے متعلق کوئی خدشات یا سوالات ہیں تو براہ کرم کلینیکل ٹیم سے بات کریں۔

سرنج پمپ کا استعمال کرتے ہوئے دوائیں دینا

بعض اوقات ایک چھوٹا پورٹیبل پمپ جسے سرنج پمپ کہا جاتا ہے آپ کا ڈاکٹر یا نرس ترتیب دے سکتا ہے۔ سرنج پمپ کا استعمال دوائیوں کی مستقل خوراک عام طور پر 24 گھنٹے تک پہنچانے کےلیے کیا جاتا ہے اور اس میں ایک وقت میں ایک سے زیادہ دوائیں ہوسکتی ہیں۔

پیٹ یا بازو میں جلد کے بالکل نیچے ایک بہت چھوٹی سوئی ڈالی جائے گی جس کے ذریعے دوائیں دی جائیں گی۔

اگر وہ شخص گھر پر ہے، تو ضلعی نرس سرنج پمپ اپنے ساتھ لائے گی۔ خاندان یا دوسروں کو کوئی بھی دوائیں کیمسٹ سے لینے کی ضرورت ہوگی۔ اس کا انتظام جی پی اور ضلعی نرسیں کریں گی۔

علامات کو دور کرنے کےلیے استعمال ہونے والی عام دوائیں

Medicine	Reasons for Use	Notes
Morphine	Pain or breathlessness	Similar medicines may sometimes be used as an alternative such as Oxycodone or Fentanyl or Alfentanil
Midazolam	Agitation and restlessness	
Levomepromazine	Nausea and vomiting	Different anti-sickness medicines may be used depending on why a person is feeling sick.
Glycopyrronium	Secretions in the chest	Sometimes a degree of chest secretions may persist even when medicine is given.

استعمال ہونے والی کچھ دوائیں غنودگی یا دوسرے ضمنی اثرات کا سبب بن سکتی ہیں۔ اگر آپ کو ممکنہ ضمنی اثرات کے بارے میں کوئی خدشات ہیں یا استعمال ہونے والی دوائیوں کے بارے میں مزید معلومات چاہتے ہیں تو برائے مہربانی نرسنگ اور طبی اسٹاف سے بات کریں۔

زندگی کے آخری ایام میں دیکھ بھال کی جگہ

اس شخص اور ان کے خاندان کی خواہش ہو سکتی ہے کہ مرتے وقت ان کی دیکھ بھال کہاں کی جانی چاہیے۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ لوگوں نے اس بارے میں اپنی خواہشات پہلے سے بتا دی ہوں۔ یہ ضروری ہے کہ ہم آپ سے اس بارے میں بات کریں اور جہاں ممکن ہوا ہم ان کی خواہشات کو پورا کرنا چاہیں گے۔

اگر ہسپتال میں دیکھ بھال کی جاتی ہے تو اس شخص کا خاندان بیڈ کے پاس رہ سکتا ہے۔ وارڈ کا عملہ آپ کے ساتھ دستیاب سہولیات پر بات کرے گا۔ آپ کو مفت کار پارکنگ واؤچرز پیش کیے جائیں گے۔ اگر آپ رات بھر رکنا چاہتے ہیں تو ہمارے پاس مہمانوں کے بستر بھی دستیاب ہیں۔

لوگوں کی زندگی کے آخری دنوں میں ان کے اپنے گھر یا کیئر ہوم میں بھی دیکھ بھال کی جا سکتی ہے۔ اگر یہ فیصلہ کیے جانے کے وقت وہ شخص ہسپتال میں ہے تو ڈاکٹر اور نرسیں اس شخص کو جلد از جلد گھر پہنچانے کےلیے انتظامات کریں گے۔ ضلعی نرسوں کا ان کے گھر جانے کا انتظام کیا جائے گا۔ ضلعی نرسیں دستیاب ہیں اور کسی ہنگامی صورت حال میں دن اور رات ان سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ کمیونٹی میں Hospice at Home اور کمیونٹی اسپیشلسٹ پیلیئٹو کیئر نرسوں سمیت دیگر خدمات دستیاب ہو سکتی ہیں۔ GP اور کام کے اوقات کے بعد GP سروس گھر پر یا کیئر ہوم میں بھی دیکھ بھال میں تعاون کرتی ہے۔

کچھ حالات میں Hospice دیکھ بھال بھی فراہم کی جا سکتی ہے۔ وارڈ یا کمیونٹی ٹیم مناسب طور پر آپ کے مقامی ہاسپیس (Hospice) کو حوالہ دے سکتی ہے۔

زندگی کے آخری ایام میں مدد

ایسٹ لنکاشائر NHS ٹرسٹ میں ہمارے پاس زندگی کا خاتمہ اور سوگوار ماڈل ہے جسے CARE ماڈل کہتے ہیں۔ ہمارے ماڈل کا مقصد کسی کی زندگی کے آخری دنوں میں وقار، احترام اور ہمدردی کو فروغ دینا اور بہترین سوگوار دیکھ بھال فراہم کرنا ہے۔

ہم عملے کو کئیر ماڈل استعمال کرنے کی ترغیب دیتے ہیں:

C - حساس **طریقے سے بات چیت کرنا**

A - انتخاب کی پیشکش اور انفرادی دیکھ بھال کو فروغ دینے کےلیے **سوالات پوچھنا**

R - خواہشات کی نشاندہی کرکے اور جہاں ممکن ہو سہولت فراہم کرکے **جواب دینا**

E - مریضوں اور پیاروں کے ساتھ **مشغول ہونا یقینی بنانا کہ سب کو تعاون کا احساس ہو۔**

<u>زندگی کا خاتمہ اور سوگوار ٹیم</u>

یہ ٹیم اس شخص اور ان کے پیاروں کو ان کی زندگی کے آخری دنوں اور گھنٹوں میں مدد فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ سوگواروں کو جذباتی مدد فراہم کرتی ہے۔ ٹیم ہفتے میں 7 دن دستیاب رہتی ہے۔

<u>اسپیشلسٹ پیلیئٹو کیئر ٹیم (Specialist Palliative Care Team)</u>

یہ ٹیم پیچیدہ ضروریات والے مریضوں کےلیے ماہرانہ مدد فراہم کرتی ہے مثلاً بے قابو علامات جیسے درد۔ ٹیم پیر تا جمعہ دستیاب ہے۔

<u>انفرادی خواہشات اور ترجیحات</u>

ہر فرد اور ان کے خاندان کی مختلف ضروریات اور خواہشات ہوں گی جب وہ مر رہے ہوں گے۔ اگر آپ کےلیے کوئی خاص اہمیت ہے تو براہ کرم اس بارے میں نرسنگ عملے سے بات کریں۔ اگر وہ شخص ہسپتال میں ہے، اگر یہ ممکن ہو تو اس میں سائیڈ روم سے رازداری شامل ہو سکتی ہے۔

براہ کرم بلا جھجک نرسوں کو کمرے سے ناپسندیدہ سامان ہٹانے کےلیے کہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ آپ ماحول کو مزید ذاتی بنا سکتے ہیں۔ آپ اس شخص کے اپنے رات کے لباس، کمبل یا ڈریسنگ گاؤن لانا چاہیں گے۔ کچھ خاندان اور دیگر نرسوں کی آرام اور دیکھ بھال میں مدد کرنے میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو براہ کرم نرسوں کو بتائیں۔

جذباتی، روحانی اور مذہبی ضروریات

جب ہم یا ہمارے جاننے والے کسی کی موت ہو رہی ہے، تو ہو سکتا ہے کہ ہم کسی سے بات کرنے سے وہ مدد فراہم کر سکیں جس کی ہمیں ضرورت ہے۔

اکثر یہ مدد خاندان اور دوستوں کی طرف سے ملتی ہے لیکن بعض اوقات اس سے کسی ایسے شخص سے بات کرنے میں مدد ملتی ہے جو خود مختار ہے۔

اس مشکل وقت میں، لوگ اپنی مذہبی، روحانی، ثقافتی یا جذباتی ضروریات کو پورا کرنا چاہتے ہیں۔ ہسپتال کے پادری قابل رسائی اور غیر فیصلہ کن ہوتے ہیں اور ہسپتال میں مریضوں، خاندانوں اور دیگر لوگوں کو مدد فراہم کرنے کےلیے دن کے 24 گھنٹے، ہفتے کے 7 دن دستیاب ہوتے ہیں۔

اگر کسی شخص کو گھر میں روحانی یا مذہبی خدشات لاحق ہیں تو نرسیں ان کی مدد کےلیے مقامی گرجا گھروں اور مناسب مذہبی گروپوں سے رابطہ کر سکتی ہیں۔

مخصوص فرقوں اور دستیاب مدد کے بارے میں مزید معلومات کےلیے براہِ کرم پادری ڈیپارٹمنٹ سے 01254 733632 پر رابطہ کریں۔

اہل خانہ جانی پہچانی آوازیں ریکارڈ کرنا چاہتے ہیں جیسے کہ بچے، پوتے پوتے یا خاندان کے ممبران جو موجود نہیں ہو سکتے، یا تو گانا گا رہے ہیں یا اس شخص سے بات کر رہے ہیں۔ پسندیدہ موسیقی بجانا بھی سکون بخش ہو سکتا ہے۔

بچوں کو اپنے پیارے کو الوداع کہنے کےلیے آنے کا بہت استقبال ہے۔

اگر آپ میمنٹو یعنی یادگار لینا چاہتے ہیں، جیسے ہینڈ پرنٹ، بالوں کا لاک تو نرسنگ سٹاف اس میں آپ کی مدد کر سکے گا۔

موت کے بعد دیکھ بھال

آپ کے کسی قریبی شخص کی موت بہت اہم ہے اور ہر کوئی صورتحال پر بہت مختلف ردعمل ظاہر کرتا ہے۔ کسی شخص کی موت کے بعد اسے ڈاکٹر یا نرس دیکھے گی۔ نرسنگ کا عملہ اس کے بعد مردہ خانے میں لے جانے سے پہلے اس شخص کی دیکھ بھال کو یقینی بنائے گا۔

نرسیں پوچھیں گی کہ کیا خاندان میں کوئی اس دیکھ بھال (دھونے/کپڑے پہنانے) میں مدد کرنا چاہتا ہے۔

مردہ خانے میں مریضوں کی عیادت ممکن ہے اور انتظامات کیے جاسکتے ہیں۔ برائے مہربانی نرسنگ عملے سے مشورہ طلب کریں۔

اگر اس شخص کی موت گھر پر یا کیئر ہوم میں ہوئی ہے تو اسے ان کے جی پی یا نرس دیکھے گی جو اس بات کو یقینی بنائے گی کہ آپ کی پسند کے جنازے کے ڈائریکٹرز کے پاس جانے سے پہلے اس شخص کی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔

کیا موت کے بعد آپ کی کوئی روحانی، ثقافتی یا عملی خواہشات ہیں جیسے کہ تدفین یا آخری رسومات کےلیے فوری رہائی، اس پر بات کی جا سکتی ہے اور جہاں بھی ممکن ہو اس شخص کی ضروریات پوری کی جا سکتی ہیں۔

اس کا مقصد مرنے والے شخص اور ان کے خاندان اور دوسروں کی ثقافتی اور مذہبی ضروریات اور ذاتی ترجیحات کےلیے حساس نگہداشت فراہم کرنا ہوگا۔

اکثر پوچھے گئے سوالات

اگر میرا رشتہ دار بہتر ہو جائے تو کیا ہوگا؟

کبھی کبھار کسی شخص کی حالت بہتر ہو سکتی ہے۔ اگر کوئی شخص بہتر ہو جاتا ہے تو اس کی دیکھ بھال کرنے والے ڈاکٹروں اور نرسوں کی طرف سے اسے درکار دیکھ بھال کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا۔ دیکھ بھال اور علاج کے بارے میں آپ کے ساتھ تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

میرے عزیز کے ذاتی سامان کا کیا ہوگا؟

قریبی رشتہ دار ذاتی سامان مناسب طور پر لے سکتے ہیں۔

میں بچوں کو کیا بتاؤں؟

مرنے والے شخص کے بارے میں بچوں سے بات کرنا مشکل ہو سکتا ہے اور بالکل وہی جو آپ انہیں بتاتے ہیں اکثر ان کی عمر پر منحصر ہوتا ہے۔ عام طور پر بچوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ ایماندار ہونا بہتر ہے۔

یہ تکلیف دہ اور مشکل ہو سکتا ہے، لیکن اس سے بچوں کو موت کے بعد چیزوں سے کچھ بہتر طریقے سے نمٹنے میں مدد مل سکتی ہے۔

اگر اس شخص کی حالت خراب ہو جائے اور میں آس پاس نہ ہوں تو کیا ہوگا؟

اگر آپ اس وقت پاس نہیں ہوتے جب ان کی حالت بگڑ جاتی ہے تو وارڈ میں نرسیں آپ کو اطلاع دینے کےلیے کال کریں گی کیونکہ آپ اندر آنا چاہیں گے۔ نرسیں ان کا قریب سے مشاہدہ

کریں گی اور آپ کے وہاں پہنچنے تک ان کو تسلی دیں گی۔ اگر وہ شخص گھر پر ہے تو کسی کو ہر وقت اس کے ساتھ گھر میں رہنے کی ضرورت ہوگی۔

کیا وہ شخص ہمیں سن سکتا ہے اور بات چیت کر سکتا ہے چاہے وہ گہری نیند میں ہی کیوں نہ ہو؟

یہ مختلف ہو سکتا ہے۔ کچھ لوگ ہاتھ دبا کر بات چیت کرتے ہیں جب تک کہ وہ ایسا کرنے میں بہت کمزور نہ ہوں۔ کچھ اب بھی تھوڑا سی بات چیت کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔

جیسے جیسے ان کی حالت مزید بگڑے گی، وہ کم بات چیت کر سکیں گے۔ سننے کا احساس کافی مضبوط احساس ہے اور دوستوں اور اہل خانہ کی مانوس آوازیں سننا ان کےلیے تسلی بخش ہو سکتا ہے۔

کیا بہتر ہے کہ انہیں آرام کرنے دیں اور اس شخص کو پریشان نہ کریں؟

عام طور پر ان کےلیے پرسکون، خاموش ماحول کو یقینی بنانا بہتر ہے۔
نرسیں آپ کے پیارے کےلیے سائیڈ روم تلاش کرنے کی کوشش کر سکتی ہیں۔ تاہم یہ ہمیشہ ممکن نہیں ہے، اس لیے وارڈ کے ماحول کو پرامن یقینی بنانے کےلیے جتنا ممکن ہو سکے کیا جائے گا۔

اگر وہ گھر پر ہوں تو زیادہ سے زیادہ پرسکون ماحول بہتر ہے۔

اگر آپ کے مزید سوالات یا خدشات ہیں تو براہ کرم رابطہ کریں:

وارڈ/کمیونٹی ٹیم: ....

رابطہ نمبر: ....

آپ کے رشتہ دار/دوست کی دیکھ بھال کا ذمہ دار کنسلٹنٹ/جی پی ہے:

اگر آپ کو یہ دستاویز کسی متبادل شکل یا زبان میں درکار ہے تو براہ کرم رابطہ کریں۔

پولش

W celu otrzymania tego dokumentu w innym formacie lub języku, prosimy o kontakt z

پنجابی

ਜੇਤੁਸ ੀਂਇਸ ਦਸਤਾਵੇਜ਼ ਨ ੂੰਕਿਸੇਕਵਿਲਕਿ ਫਾਰਮੈਟ ਜਾਂਭਾਸਾ ਕਵਿੱਚ ਲੋੜ ਦੀਂ ੇਹੋ, ਤਾਂ ਕਿਰਿਾ ਿਰਿਸੂੰਿਰ ਿਰੋ

اردو

اگر آپ کو اس دستاویز کی ایک متبادل شکل (فارمیٹ) یا زبان میں ضرورت ہے تو براہ مہربانی رابطہ کریں

بنگالی

আপনি যনি এই প্রচারপত্রটি অিয ককাি আকারর বা অিয ভাষায় চাি, তাহরে কযাগারযাগ কররবি

Romanian

Dacă aveţi nevoie de acest document într-un format sau limbă alternativă, vă rugăm să contactaţi

لتھوانیائی

Norint gauti šį dokumentą kitu formatu ar kita kalba, prašome susisiekti su mumis

زندگی کا خاتمہ اور سوگوار ٹیم
پیداوار کی تاریخ: دسمبر 2022
جائزہ کی تاریخ: دسمبر 2024
شمارہ نمبر/ورژن: ورژن 2
دستاویز کی شناخت نمبر: EOL-002- دیکھ بھال اور مدد
زندگی کے آخری ایام 2022